سوال

(46) مرد اور عورت کی منی یا مذی کو دھونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحیح مسلم (۱/۱۵۵) میں ہے کہ رسول ا نے فرمایا: ''یَغسِلُ مَا اَصَابَہٗ مِن المَرأَۃِ'' عورت سے جو رطوبت لگی ہو اسے دھولے۔ بخاری میں بھی دھونے کا حکم ہے۔ کیا عورت اور مرد دونوں کی مذی ناپاک ہے؟ اور اگر کپڑے پر لگ جائے تو کیا دونوں کی مذی پر پانی چھڑک دینا کافی ہے یا صرف مرد کی مذی پر کافی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشارٌالیہ روایت کا تعلق اس زمانہ سے ہے جب کہ وجوبِ غسل کے لیے انزال شرط تھا، لیکن بعد میں مجرد دخول (صرف دخول) کی وجہ سے غسلِ جنابت واجب قرار پایا۔ اس حدیث میں مذی کا مسئلہ زیرِبحث نہیں، ویسے فی نفسہٖ خروج مذی سے صرف وضو کرنا چاہیے، غسل کی ضرورت نہیں۔ مذی چاہے مرد کی ہو یا عورت کی دونوں کا حکم ایک جیسا ہے، اور کپڑے کا دھونا محض حصولِ نظافت کے لیے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 109

محدث فتویٰ